بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرف اول

قرآن کالج۔ ایف اے کا رزلٹ

آج سے قریباً چھ سال قبل جب قرآن کالج کا قیام عمل میں آیا تھا تو بہت سے احباب دبے لفظوں میں اس خدشے کا اظہار کرتے تھے کہ یہ کوئی قابل عمل منصوبہ نہیں ہے اور "چڑھی ہے یہ آندھی اتر جائے گی" کے مصداق یہ منصوبہ بہت جلد اپنی موت آپ مرجائے گا۔ اس لئے کہ دینی تعلیم اور جدید تعلیم کے امتزاج کی جو کوششیں بھی ماضی میں ہوئی ہیں ان میں سے اکثر کامیابی سے ہمکنار نہ ہو سکیں اور اس طرح کی جو بساط بھی پہلے بچھائی گئی بالعموم اسے بہت جلد سمیٹ دینا پڑا۔

بحمد اللہ قرآن کالج کے ساتھ یہ معاملہ نہیں ہوا۔ گو مدوجزر کے متعدد ادوار گزشتہ چھ سالوں کے دوران آئے، حوصلہ شکنی اور مایوسی کے بہت سے مواقع دیکھنے پڑے، لیکن یہ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں ثابت قدم رکھا۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس کے باوجود کہ میٹرک میں اچھے نمبر حاصل کرنے اور اعلیٰ پوزیشن لینے والے طلبہ میں سے بہت ہی کم قرآن کالج کا رخ کرتے ہیں اور ہمارے حصے میں عموماً وہ طلبہ آتے ہیں کہ جنہوں نے سیکنڈ یا تھرڈ ڈویژن میں میٹرک کا امتحان پاس کیا ہوتا ہے لیکن گزشتہ کئی سالوں سے قرآن کالج سے ایف اے کرنے والے طلبہ کا رزلٹ بفضلہ تعالیٰ بہت حوصلہ افزا رہا ہے۔ جس سے یہ اندازہ کرنا چنداں مشکل نہیں کہ قرآن کالج میں پڑھائی کا معیار دوسرے کالجوں کے مقابلے میں یقیناً بہتر ہے۔ چنانچہ اس سال قرآن کالج سے ایف اے کا امتحان دینے والے طلبہ کا رزلٹ اس اعتبار سے لاہور کے تمام دیگر کالجوں سے، جن میں گورنمنٹ کالج لاہور اور ایف سی کالج وغیرہ سب شامل ہیں، بہتر ہے کہ ہمارے کالج سے ایف اے کا امتحان دینے والے 13 طلبہ میں سے 12 طلبہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کامیاب قرار پائے ہیں، جبکہ ایک طالب علم کا رزلٹ ابھی ڈیکلیئر نہیں کیا گیا، تاہم بعض قابل اعتماد ذرائع سے اطلاع ہمیں ملی ہے کہ وہ طالب علم بھی اچھے نمبروں میں کامیاب ہے۔ لاہور کے کسی سرکاری یا پرائیویٹ کالج کے حصے میں کامیابی کا یہ تناسب نہیں آیا، بلکہ اس کے آس پاس بھی کوئی نظر نہیں آتا۔

یہ اعداد و شمار بھی قارئین کے لئے دلچسپی کا موجب ہوں گے کہ ان 13 طلبہ میں سے 4 فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے اور 9 نے سیکنڈ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن ان 9 میں سے 3 طلبہ وہ ہیں جو محض چند نمبروں کے فرق سے فرسٹ ڈویژن سے محروم رہے۔ بلکہ ایک طالب علم وہ بھی ہے جو صرف ایک نمبر کی کمی کے باعث فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے والوں کی فہرست میں شامل نہ ہو سکا۔ بلاشبہ یہ نہایت حوصلہ افزا رزلٹ ہے جو اللہ کی خصوصی نصرت کے بغیر ممکن نہ تھا۔ کالج کے اساتذہ کرام کی محنت بھی لائق داد ہے جس کا ذکر نہ کرنا ناسپاسی کے ذیل میں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کالج کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

© rasailojaraid.com